هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	لَكُمْ
وہ	جو	اس نے پیدا کیا	تمہارے لیے
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ		**وہی ہے جس نے تمہارے لیے پیدا کیا**	
مَّا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
جو	زمین میں ہے	سب کا سب	پھر
اسْتَوٰٓى*	اِلَى السَّمَآءِ	فَسَوّٰىهُنَّ	سَبْعَ سَمٰوٰتٍ
وہ متوجہ ہوا	آسمان کی طرف	تو اس نے انہیں متوازن کر دیا	سات آسمان
* اسْتَوٰٓى کے بعد اگر اِلَى آئے تو اس کا ترجمہ ہوتا ہے **"وہ متوجہ ہوا"**۔ اور اگر اسْتَوٰٓى کے بعد علي آئے تو ترجمہ ہوتا ہے **"اُس نے قرار پکڑا"**۔			
فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ		**تو اس نے ان کو سات آسمانوں کی صورت میں متوازن کر دیا**	
وَ هُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	
اور وہ	ہر چیز کا	دائمی علم رکھنے والا	
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣٠﴾			
وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے وہ سب کا سب پیدا کیا جو زمین میں ہے۔ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور اسے سات آسمانوں کی صورت میں متوازن کر دیا اور وہ ہر چیز کا دائمی علم رکھنے والا ہے۔			

وَاِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اور جب	کہا	تیرے ربّ نے	فرشتوں سے
اِنِّي*	جَاعِلٌ	فِي الْاَرْضِ	خَلِيْفَةً
یقیناً میں	بنانے والا	زمین میں	ایک خلیفہ

*اِنِّيْ: اِنَّ (یقیناً) کے ساتھ یائے متکلم آئی ہے۔

اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً		یقیناً میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں	
قَالُوْٓا	اَتَجْعَلُ	فِيْهَا	مَنْ يُّفْسِدُ
اُنہوں نے کہا (یعنی فرشتوں نے کہا)	کیا تو بنائے گا	اِس میں	جو فساد کرے گا
فِيْهَا	وَيَسْفِكُ	الدِّمَآءَ	وَنَحْنُ
اِس میں	اور بہائے گا	خون	جبکہ ہم (واؤ حالیہ)
نُسَبِّحُ	بِحَمْدِكَ	وَنُقَدِّسُ	لَكَ
ہم تسبیح کرتے ہیں	تیری تعریف کے ساتھ	اور ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں	تیرے لیے
قَالَ	اِنِّيْٓ	اَعْلَمُ	مَا
اس نے کہا (یعنی اللہ نے جواب دیا)	یقیناً میں	میں جانتا ہوں	جو
لَا	تَعْلَمُوْنَ	اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	
نہیں	تم جانتے ہو	**یقیناً میں وہ سب کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔**	

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا
وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣١﴾

اور (یاد رکھ) جب تیرے ربّ نے فرشتوں سے کہا کہ یقیناً میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا تُو اُس میں وہ بنائے گا جو اُس میں فساد کرے اور خون بہائے جبکہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور ہم تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں۔ اُس نے کہا یقیناً میں وہ سب کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔